مایا

माया

آزاد بک ڈپو نمبر ۱۰۲ گاندھی گلی فتحپوری دہلی

گا "مایا" نے

نمبر ۱

تصویر تری دل میں جس دن سے اتاری ہے

پھروں تجھے سنگ لے کے نئے نئے رنگ لے کے
سپنوں کی محفل میں ۔ تصویر تری دل میں
ماتھے کی بندیا تو ہے صنم
نینوں میں کجرا ۔ پیار ترا غم
نین کٹیلے نیچے ۔ رہوں تیرے پیچھے پیچھے
چلو کسی منزل میں ۔ تصویر تری دل میں ۔۔۔
تم سے نظر جب لگی ہے بل ۔ جہاں ہیں قدم تیرے
وہیں ہے میرا دل
جھکیں جہاں پلکیں تری ۔ کھلیں جہاں زلفیں تری
رہوں میں اسی منزل میں ۔ تصویر تری دل میں ۔۔

نمبر ۲

کوئی سونے کے دل والا ۔ کوئی چاندی کا دل والا

شیشہ کا متوالا تیرا دل
محفل یہ نہیں تیری دیوانی ۔ کہیں چل کوئی سونے...
ہے تو صنم لیکن تجھ سے صنم یہاں
پیار والی زمیں ان اداؤں کی کہاں
ہونٹوں سے دیکھ ان کے ٹکرائے گا تیرا پیارا ۔ کوئی سونے...
کیا جانے یہ کہاں سے آتی ہے کانوں میں صدا
ہے دیوانے غم ترا سب سے جدا
جس محفل سے اٹھا دل نہ بہلے گا یہ متوالا ۔ کوئی سونے کا....

نمبر ۳

جا رے جا رے اڑ جا رے پنچھی
بہاروں کے دیش جا رے ۔ یہاں کیا ہے میرے پیارے
کیوں اجڑ گئی میرے من کی ۔ جا رے...
نہ ڈالی رہی نہ کلی ۔ عجب غم کی آندھی چلی
اڑی دکھ کی دھول راہوں میں ۔ جا رے یہ گلی ہے برہن کی
بہاروں کے دیش جا رے ۔ یہاں کیا ہے میرے پیارے
کیوں اجڑ گئی بگیا میرے من کی
جا رے جا رے اڑ جا رے...

میں بینا اٹھا نہ سکی ۔ تیرے سنگ گا نہ سکی

ڈھلے میرے گیت آہوں میں ہجا رہے یہ گلی ہے انسوں کی

چھوڑوں کے دیش جا رہے ۔ یہاں کیلئے میرے پیارے

کیوں اُجڑ گئی بگیا میرے من کی ۔ جا رہے ۔۔۔۔

نمبر ۴

اے دل کہاں تیری منزل ۔ نہ کوئی دیپک نہ کوئی ساحل

اے دل کہاں تیری منزل ۔۔۔

کس لئے پل پل کے دل ٹوٹے ہیں ۔ کس لئے بندھن نت ٹوٹے ہیں

پتھر سے پوچھا شیشہ سے پوچھا ۔ خاموش ہے سب کی زباں

اے دل کہاں تیری منزل ۔۔۔۔

ڈھل گئے چھاؤں وہ آنچل کے سائے

ہو گئے رستہ میں اپنے پرائے

آنچل بھی جھوٹا ساحل بھی جھوٹا ۔ نہ ہم سفر نہ کارواں

اے دل کہاں تیری منزل ۔۔۔۔

نمبر ۵

پھر ایک بار کہو اتنا آج کہیں ۔ سوچ جی ساجن مجھ کو تم سے پیار نہیں

جی ہاں جی ہاں ۔ جی ہاں جی ہاں ، پھر اک بار کہو

او پیچھو نہ پردہ کون کرے - او پوچھو نہ پردہ کون کرے
نینوں میں ترے چل گیا کیا - اپنا پیار کہو پھر ایکبار کہو
او نیند میں ڈوبا سارا ساگر - او جاگ رہی تقدیر نگر
ایسے میں تجھ کو آج کہوں کیا - میری بہار کہو پھر ایک بار کہو

نمبر ۶

صنم تو چل دیا گستہ - تیرے بنا تو کیا میں رہ نہیں سکتا
میرے بنا صنم تو چل دیا رستہ
جانے گا اجڑ گیا یہ سنسار ذرا بتلا دے ہم سے
پیار را - اجڑتا کیا یہ سنسار ذرا بتلا دے دے ہم سے
رہے گی وہ دلی رہے گا یہ بمبئے اور کلکتہ
اجی جناب صنم چل دیا راستہ - بھول نہ سکے گا دل جو میرا
صنم تمہاری باتوں کو کبھی دیوانوں کی طرح
پھروں گا آٹھ کے راتوں کو جیا چلے ترے پر بستر سے
اٹھوں گا میں ہنس کے اجی جناب
صنم تو چل دیا رستہ

ختم شد

مکتبہ تحسین - دہلی

ڈالر آباد دریبہ دہلی